امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۵

دسویں فصل: تحصیل علم میں ورع کی اہمیت (۲)

(ورع کے مصادیق اور غیبت کی مذمت)

ورع کے کچھ مصادیق اور نمونے یہ ہیں:

- غیبت سے بچنا: طالب علم کو دوسروں کی غیبت کرنے سے ضرور بچنا چاہئے۔

زبان جہاں انسان کی خوبیاں بیان کرتی ہے وہیں اس کی برائیاں بھی ظاہر کر دیتی ہے۔ چنانچہ علمانے زبان کی سو سے زیادہ برائیاں بیان کی ہے۔ جن میں سے ایک غیبت ہے۔

غیبت سے انسان کم سے کم دو جرم اور دو گناہ کا ارتکاب کرتا ہے: (۱) برائی کو اپنی زبان پر لاتا ہے (۲) مؤمن کی عزت پامال کرتا ہے جو کعبہ کو ڈھانے کے برابر ہے۔

غیبت کے نتیجہ میں لوگ اس انسان کے محاسن کو نہیں دیکھتے اور جب بھی اسے دیکھتے ہیں بس اس کی برائیاں ان کے سامنے آجاتی ہیں۔ جبکہ اللہ جو ستار العیوب ہے اس نے غیبت کو حرام کر کے یہ بتایا ہے کہ وہ قدرت رکھنے کے باوجود بندوں کے عیوب چھپاتا ہے تو بندوں کو بھی چاہئے کہ ایک دوسرے کے عیوب چھپائیں۔ ورنہ معاشرہ کا ہر فرد ایک دوسرے سے نفرت کرے گا اور آپسی میل محبت ختم ہو جائے گی اس طرح معاشرہ نابود ہو کر رہ جائے گا۔

بعض اوقات غیبت کرنے والے اپنے اس گناہ کی توجیہ کرتے ہیں کہ "میں تو اس کے سامنے بھی کہہ سکتا ہوں" جبکہ اس جسارت سے ان کا گناہ ذرہ بھی کم نہیں ہوتا ہے۔

اور غیبت اسی برائی کا بیان کرنا ہے جو پائی جاتی ہو ورنہ جو برائی انسان میں پائی نہیں جاتی اس کو منسوب کرنا تو تہمت ہے جو اس سے بڑا گناہ ہے۔

ہاں کچھ جگہوں پر کسی کی برائی کرنا جائز ہے جیسے شادی کے لئے مشورہ مانگنے والے کے سامنے، تجارت میں شریک ہونے والے کے سامنے، ہمسائگی میں گھر خریدنے والے کے سامنے یہاں پر واقعی صورت حال کو بیان کرنا جائز ہے۔

- طالب علم کو چاہئے کہ بیٹھتے وقت روبقبلہ ہو کر بیٹھے کہ یہ سنت رسول اکرمﷺ ہے مثلاً سبق دہراتے وقت، مطالعہ کرتے وقت وغیرہ۔

بعض نے کہاہے یہ پیغمبر اکرمﷺ کی حدیث ہے۔

- طالب علم کو چاہئے کہ نماز زیادہ پڑھے، اور اہل خشوع کی طرح نماز پڑھے۔ کیونکہ یہ چیز اس کی تحصیل و تعلم میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔
- ہر حال میں اپنے ساتھ دفتر رکھے جس کا وہ مطالعہ کرتا ہے۔ اور اس میں کورے کاغذ بھی رہیں تاکہ وقت ضرورت لکھ سکے۔